



LGS GROUP OF COLLEGES

A PROJECT OF LAHORE GRAMMAR SCHOOL

Sheet # _____

Name: _____

Class: _____

Roll No. _____

Subject: _____

Test No. _____

Date: _____

A	B	C	D	A	B	C	D	A	B	C	D	A	B	C	D
1				6				11				16			
2				7				12				17			
3				8				13				18			
4				9				14				19			
5				10				15				20			

Marks Obtained

سوال نمبر: خلاصہ

مولوی نذیر احمد

میں نے مولوی نذیر احمد کو پانچ برس تک
 حکم میں اشری سار دیکھا تھا۔ مجھے ایشیا بابت
 بہت کچھ پتہ تھا۔ ایشیا کے ساتھ حیدر آباد دکن میں
 سے وہ آئے تھے۔ ایک کمر اغا والاں میں رہتے
 اپنے ایک ساتھ داخل ہوئے تو سامنے پہلے
 پر ایک بڑے عمر کے بابا ایلیہ اشرقی ہم سب
 کو دیکھ کر کہتے ہیں نذیر احمد
 نذیر احمد کی کتاب ہے میں اس پر ذرا بات
 کر رہا تھا۔ انہوں نے اس سے حیدر آباد
 کا خطا قبول کر لیا۔ ساختہ سے صرف
 ایشیا جان کر وہاں کے کمر اغا زینت علی
 کی - توجہ سے کمر اغا زینت علی
 زینت علی صاحب اللہ کی شان سے باخبر
 نذیر احمد سے تھے۔ تو وہیں سال بھر
 ان سے ملاقات ہوئی تو وہاں صاحب
 کی عمر ۵ سال کی تھی۔
 مولوی نذیر احمد کے
 آدمی تھے۔ میرا لڑکا تھا۔ میرا
 احوال تھا۔



منہادی کے وقت 6 روپے ماہوار منفقہ لیں
 اہل خانہ کے لئے 2 روپے منفقہ لیں
 منفقہ وصولی، عمارت، الارض، قرضات منفقہ لیں
 لایہ و سرکاری افسانہ منفقہ لیں
 کسی بہت شرمیلیا

تو اس کے لئے اور ان کی شکایتیں
اور کیا کر اگر دو بے گناہوں کو
پتا چلا - مولوی نذیر احمد کو چند
الغیر اکثر نے میل خاص میں
جو کہ اس کے لئے اس کے لئے
اس کے لئے اس کے لئے

ان سے قوت پزیر اور سرور کے لئے
نذیر احمد کو قوت پزیر اور سرور کے لئے
نذیر احمد کو قوت پزیر اور سرور کے لئے
نذیر احمد کو قوت پزیر اور سرور کے لئے

تفاسات خاندانِ فرزان و مجید کا ترجمہ رقم ۶۰ -
 مکتبہ اعلیٰ اسلامیہ اسلام آباد - ۱۹۶۶
 پینتھون نے فرما دی کہ اس کا ترجمہ اچھا ہے۔
 شہزادہ - اس سلسلہ میں خاندانِ فرزان
 ۱۲۰۰ روپیہ کی گیارہویں صدی کے میراثیوں کے بارے میں ہے۔

ملکوں کو ایسی:

دہشت گردی

دہشت گردی پھیلا نا وہ خطر سمجھتے ہیں
مگر یہ نہیں جانتے عمارت کو تلے بند ہیں

دہشت گردی کا معنی خوف اور اس کو غصا پیدا کرنا
دہشت گردی وہ عمل ہے جس سے خوف اور غصہ پیدا ہو سکے
یعنی کسی کو خوف زدہ کرنا کے لیے وہ صورتوں اور طریقوں سے
Terror ایک ایسی ہی اصطلاح "Terror" سے مشتق ہے جس کے
"توہم" خوف زدہ کرنا کے لیے استعمال ہوتا ہے اور یہ عام مطلب اور
Terror ہم سے بھی مشتق ہے۔ اور اس کا مطلب ہے کہ کسی کو ہراس
مال اور عزت کا خوف ہو جائے اور اس سے خوفزدہ کرنا۔

دہشت گردی وہ عمل ہے جس سے کسی کو خوف ہو جائے اور اس سے
ہو رہی ہو اور اس سے خوف ہو جائے اور اس سے خوف ہو جائے۔ ایک
آئینہ قلم اور ہر پارہ کے لیے دہشت گردی کو خوفزدہ کرنا

دہشت گردی کا سیاسی عمل میں حصہ لینے
کا مقصد ہے یہی ہے کہ اگر کے سیاسی نتائج کا حصول
ہوتا ہے۔

گو اس آفرین کی مدد سے دہشت گردی کو سیاسی مقاصد

اگر حکام و مصلحتیں سے شکوت و شکایت ہو تو اس کے خلاف
 میں یہ کہوں کہ یہ امر ادا نہیں ہو سکتا ہے۔ یہ امر خدا کے
 احکام کے خلاف ہے۔ اگر اس کے خلاف ہو تو اس کے خلاف
 میں یہ کہوں کہ اس کے خلاف ہو تو اس کے خلاف
 میں یہ کہوں کہ اس کے خلاف ہو تو اس کے خلاف

۱۸۵۱ء میں اس کے خلاف ہو تو اس کے خلاف
 میں یہ کہوں کہ اس کے خلاف ہو تو اس کے خلاف
 میں یہ کہوں کہ اس کے خلاف ہو تو اس کے خلاف
 میں یہ کہوں کہ اس کے خلاف ہو تو اس کے خلاف

۱۸۵۱ء میں اس کے خلاف ہو تو اس کے خلاف
 میں یہ کہوں کہ اس کے خلاف ہو تو اس کے خلاف
 میں یہ کہوں کہ اس کے خلاف ہو تو اس کے خلاف
 میں یہ کہوں کہ اس کے خلاف ہو تو اس کے خلاف

۱۸۵۱ء میں اس کے خلاف ہو تو اس کے خلاف
 میں یہ کہوں کہ اس کے خلاف ہو تو اس کے خلاف
 میں یہ کہوں کہ اس کے خلاف ہو تو اس کے خلاف
 میں یہ کہوں کہ اس کے خلاف ہو تو اس کے خلاف

